ترجمة القرآن الحدیث

مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

وهو الذی انشاء جنٰت معروشت وغیر معروشت والنخل والزرع مختلفاً اکله والزیتون والرّمان متشابهاً وغیر متشابهاً کلوا من ثمره اذا اثمروا واتوا حقه یوم حصاده ولا تسرفوا انّه لا یحب المسرفین. (سورة الانعام۔ 121)

اور وہی (اللہ تعالیٰ) جس نے پیدا فرمائے چھپڑوں پر چڑھائے باغات اور زمین پر بچھائے ہوئے باغات اور پیدا فرمائی کھجور اور کھیتی کہ مختلف ہیں (مزے میں) ان کے پھل اور زیتون اور انار پیدا کیے جو ایک دوسرے کے مشابہ بھی ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے مشابہ نہیں بھی ہوتے۔ ان سب پھلوں میں سے کھاؤ جب وہ نکل آئیں اور اس میں جو حق واجب ہے وہ اس کی کٹائی کے دن ہی ادا کرو۔ اور حد سے مت گزرو یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔ یہ اسلام کے بنیادی پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ایسا فریضہ ہے جس کا تعلق حقوق اللہ اور حقوق العباد سے ہے۔ اس کے متعلق سابقہ آسمانی شریعتوں میں احکام موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دین اسلام نے بھی زکوٰۃ کی اہمیت وافادیت کو نہایت پرزور انداز میں ذکر کیا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں بیشتر مقامات پر ''اقیموا لصلاۃ'' کے ساتھ ''واتوا الزکوٰۃ'' کا حکم دیا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں جس قدر نماز کی اہمیت ہے اسی قدر زکوٰۃ کی اہمیت ہے۔

نیز اسلام نے عشر و زکوٰۃ کے فوائد وثمرات بیان کرتے ہوئے اسے طہارت و پاکیزگی، خیر و برکت اور رحمت خداوندی کا سبب قرار دیا ہے۔ اور اسے ایمان کی علامت ونشانی دنیا و آخرت کی کامیابی وکامرانی کا ضامن ٹھہرایا ہے۔ جبکہ عشر و زکوٰۃ سے پہلوتہی اور اعراض کرنے والوں کو سخت تنبیہ کرتے ہوئے شدید عذاب کی وعید بھی سنائی ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال و دولت سے نوازا لیکن اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی تو وہی مال روز قیامت زہریلے سانپ کی شکل میں اس کے پیچھے لگا دیا جائے گا۔ اور اسی کے ذریعے انسان کو سزا دی جائے گی۔ (صحیح بخاری) بلکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو قوم بھی

(باقی صفحہ 51)